الجامعة البنورية العالمية — دار الإفتاء والقضاء

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

email: darulifta@gmail.com | web: www.onlinefatawa.com | ph: +92 21 32570077 | fax: +92 21 32564586

Name :	**Aman ullah**	Serial No :	**23495**
Address :	**mansehra**	Date :	**9/4/2014**
Subject :	**mayyat**	Contact No:	
Writer :	حنیف اللہ	Email :	

MODE: **Regular**

jis ghar me mayyat hojai agar wo 3 din se pehle ghar Me khana wagera pakaim to jaiz hay ya nahi

جس گھر میں میت ہو جائے اگر وہ 3 دن سے پہلے گھر میں کھانا وغیرہ پکائیں تو جائز ہے یا نہیں؟

الجواب حامداً ومصلیاً

اگرچہ اہل میت کا اپنے گھر میں اپنے لئے کھانا پکانا جائز ہے اس میں شرعاً کوئی پابندی نہیں خواہ وہ پہلا دن ہو یا دوسرا، تیسرا۔ البتہ شریعت مطہرہ نے اڑوس پڑوس اور رشتہ داروں کو یہ تعلیم دی ہے کہ اہل میت کو کم از کم ایک دن رات اور زیادہ سے زیادہ تین دن رات کا کھانا پہنچائیں کیونکہ وہ غم میں ہونے کی وجہ سے اس سے قاصر ہوتے ہیں۔

فی الھندیہ: ولا بأس بان یتخذ لاھل المیت طعام کذا فی التبیین۔ (ج ۱ ص ۱۶۷)۔

وفی الرد: ویستحب لجیران أھل المیت والأقرباء الأباعد تھیئۃ طعام لھم یشبعھم یومھم ولیلتھم، لقولہ صلی اللہ علیہ وسلم "اصنعوا لآل جعفر طعاما فقد جاءھم ما یشغلھم" (إلی قولہ) لأن الحزن یمنعھم من ذالک فیضعفون اھ (ج ۲ ص ۲۴۰)۔ واللہ أعلم۔

حنیف اللہ عفی عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ سائٹ کراچی ۱۶۔
۱۵ جمادی الاخری ۱۴۳۶ھ۔

الجواب صحیح
بندہ نادر جان عفا اللہ عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۱۵-۶-۱۴۳۶ھ

الجواب صحیح
بندہ [illegible]
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
۱۶ جمادی الآخری ۱۴۳۶ھ

نائب رئیس
دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

دار الافتاء
۲۳۴۹٥
۱۶-۶-۱۴۳۶ھ

8/4/15